۱۹ محرم الحرام ۱۴۴۶ھ کو ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلسنّت (قسط:12)



اِغوا سے حفاظت کے اَوراد

بچوں کی حفاظت کا وَظیفہ 10

مَرنے کے بعد اِنسان کی رُوح کہاں رہتی ہے؟ 28

اجتماعی اِعتکاف کے فَوائد و بَرَکات 34

کھانے کو ضائع ہونے سے بچانے کا طریقہ 42

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش:

مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

(شعبہ ایضاحِ مدنی مذاکرہ)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِغواسے حفاظت کے اَوراد[1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۴۵ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه عَزَّوَجَلَّ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فَرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مسلمان جب تک مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا رہتا ہے، فرشتے اس پر رَحمتیں بھیجتے رہتے ہیں، اب بندے کی مَرضی ہے کم پڑھے یا زیادہ۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

صَبر کا ذہن کیسے بنایا جائے؟

سُوال: بعض لوگ اپنے دُکھڑے سُنا رہے ہوتے ہیں لیکن جب انہیں کوئی صَبر کی تلقین کرے تو کہتے ہیں: ”بس اب صَبر ہی کر رہے ہیں۔“ تو کیا یہ صَبر کہلائے

مدینہ

1 ..... یہ رِسالہ ۱۹ مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۴۰ھ بمطابق 29 ستمبر 2018 کو عالمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبے ”فیضانِ مَدَنی مذاکرہ“ نے مُرتّب کیا ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ..... ابن ماجه، کتاب اقامة الصلوة و السنة فيها، باب الصلوة على النبي، ۱/ ۴۹۰، حدیث: ۹۰۷ دار المعرفة بیروت

www.dawateislami.net

گا؟ نیز صَبر کا ذہن کیسے بنایا جائے؟

جواب: حدیثِ پاک میں فرمایا گیا کہ صبر اَوّل صَدمے پر ہوتا ہے۔[1] بعد میں تو صَبر آ ہی جاتا ہے لہٰذا زبان سے اپنے دُکھڑے سُنانا اور پھر کہنا کہ بس اب صَبر ہی کر رہے ہیں تو یہ دُرُست نہیں۔ یوں ہی بعض لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جب انہیں صَبر کرنے کا کہا جائے تو کہتے ہیں: "سب صَبر کا ہی کہتے ہیں لیکن آپ ہمارے مسئلے کا کوئی حَل بھی کر دیں۔"

صَبر کا ذہن بنانے کے لیے کربلا والوں کی مُصیبت کو یاد کیا جائے کہ ان پر کیسے مُصیبتوں کے پہاڑ ٹوٹے لیکن انہوں نے صَبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ بعض لوگوں کو جب کربلا والوں کی مثال دے کر صَبر کی تلقین کی جاتی ہے تو آگے سے جواب ملتا ہے کہ "ہم ان جیسے نہیں جو صَدمہ بَرداشت کر سکیں۔" تو ایسوں کو یوں سمجھایا جائے کہ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہم ان جیسے نہیں لیکن قرآن و اَحادیث میں بیان کردہ صَبر کے فَضائل اور ترغیب اُن نُفُوسِ قُدسیّہ کے ساتھ خاص تو نہیں بلکہ جو بھی صَبر کرے گا اُسے اَجر ملے گا لہٰذا ہمیں بھی صَبر کر کے اَجر کمانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ صَبر کرنے والوں کے لیے فرمایا: ﴿اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ﴾ (پ۲، البقرۃ:۱۵۳) ترجمۂ کنزالایمان: "بیشک اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔" تو اِس آیتِ مُبارَکہ میں اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام

[1] ابن ماجه، کتاب الجنائز، باب ما جاء فی الصبر علی المصیبة، ۲/۲۶۵، حدیث: ۲۵۹۶

www.dawateislami.net

یا صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کی تَخْصِیص نہیں کی گئی بلکہ جو بھی مسلمان صَبر کرے تو اللہ پاک اس کے ساتھ ہے اور جس کے ساتھ اللہ پاک ہو تو اس کی کیا ہی بات ہے۔ اسے اِس مثال سے سمجھیے کہ اگر کسی شخص کو کسی پولیس افسر یا دُنیوی عُہدے دار کا ساتھ حاصِل ہو تو وہ اپنے آپ کو طاقتور تَصَوُّر کرتا ہے تو جسے اللہ پاک کا ساتھ مِل جائے تو اس مسلمان کی شان کیا ہو گی۔ اللہ کرے دِل میں اُتر جائے میری بات۔

مصیبتیں دُور کرنے کے وَظائِف

سُوال: پریشانیاں اور مُصیبتیں دُور کرنے کے کچھ وَظائِف بھی بتا دیجیے۔

جواب: (اس موقع پر رُکنِ شُوریٰ نے فرمایا کہ) شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اپنی کُتُب و رَسائل میں کچھ اَوراد و وَظائِف لکھے ہیں، ان میں سے چند پیشِ خِدمت ہیں، اللہ پاک نے چاہا تو مَصائِب و آلام سے نجات ملے گی۔ "یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب" 500 بار، (اوّل آخر دُرُود شریف 11،11 بار) بعد نمازِ عشا قبلہ رُو باوُضو ننگے سر ایسی جگہ پڑھئے کہ سر اور آسمان کے دَرمیان کوئی چیز حائِل نہ ہو، یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو۔ اسلامی بہنیں ایسی جگہ پڑھیں جہاں کسی اَجْنَبی یعنی غیر مَحْرم کی نظر نہ پڑے۔[1] (امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے مزید وضاحت کرتے ہوئے اِرشاد فرمایا:) اگر گھر کی بالکونی، چھت یا صحن میں کھلا آسمان

مدینہ

1 ..... خود کشی کا علاج، ص ۸۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نظر آرہا ہو تو وہاں بھی یہ وَظیفہ پڑھ سکتے ہیں، اَلبتہ اسلامی بہنوں کو یہ اِحتیاط کرنی ہوگی کہ بالکونی میں جاتے وقت سامنے والے گھر والوں کی نظر نہ پڑے۔

(رُکنِ شوریٰ نے مزید فرمایا:) جن لوگوں کا کام، کاروبار میں دِل نہیں لگتا ان کے لیے اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے یہ وَظیفہ تحریر فرمایا کہ "یَا اَللّٰہُ 101 بار کاغذ پر لکھ کر تَعْوِیذ بنا کر بازو پر باندھ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ جائز کام دَھندے اور حلال نوکری میں دِل لگ جائے گا۔"[1] اگر گھر میں بیماری اور غُربت و ناداری نے بَسیرا کر لیا ہو تو بِلا ناغہ سات روز تک ہر نَماز کے بعد "یَا رَزَّاقُ، یَا رَحْمٰنُ، یَا رَحِیْمُ، یَا سَلَامُ" 112 بار پڑھ کر دُعا کیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بیماری، تنگدستی و ناداری سے نَجات حاصِل ہوگی۔[2] اِسی طرح اگر آپ چاہتے ہیں کہ چوری سے حِفاظت ہو تو "یَا جَلِیْلُ" (اے بزرگی والے) 10 بار پڑھ کر اپنے مال و اَسباب اور رَقم وغیرہ پر دَم کر دیجئے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ چوری سے محفوظ رہے گا۔[3]

خوشی و غمی کے رَسْم و رَواج

سُوال: ہمارا مُعاشرہ خوشی اور غمی کی مختلف رَسْم و رَواج میں جکڑا ہوا ہے۔ خاندان کے بڑے بوڑھے بھی اِن رَسْم و رَواج کا حِصّہ بننے پر زور دیتے ہیں تو آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں؟

مدینہ

1 ..... چڑیا اور اندھا سانپ، ص۲۹ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

2 ..... چڑیا اور اندھا سانپ، ص۳۰

3 ..... چڑیا اور اندھا سانپ، ص۲۹

www.dawateislami.net

جواب: یہ بہت اَہم اور جامع سُوال ہے۔ واقعی ہمارے مُعاشرے میں خوشی اور غمی کے مَواقع پر رَسْم و رَواج کی بھرمار ہے۔ ہر قوم، ہر بِرادری میں رَسْم و رَواج کا الگ الگ اَنداز ہے۔ مَنگنی، شادی، نِکاح، وَلیمے کے موقع پر مہندی، مایوں اور نہ جانے کیا کیا رُسُوم رائج ہیں۔ گھر میں مَیِّت ہو جائے تو اس کے اپنے رَسْم و رَواج ہیں۔ مَعلومات کی کمی کی وجہ سے مُعاشرے میں اتنا بِگاڑ پیدا ہو گیا ہے کہ اللہ کی پناہ۔ بظاہر مُعاشرے کے سُدھار کے اِمکانات بہت کم نظر آتے ہیں اس لیے کہ اب جَہالت اِس قدر بڑھ چکی ہے کہ جاہِل خود کو جاہِل ماننے کو تیار نہیں۔ اگر ایسوں کو غَلَطی بتائی جائے تو رُجُوع کرنے کے بجائے بَحْث و تکرار کرتے ہیں کہ ہمیں نہ سمجھائیں ہمیں سب معلوم ہے۔ خاندان کے بڑے بوڑھے اور عورتیں اِن رُسُوم کی ایسے پابندی کرتے اور کرواتے ہیں گویا شریعت کا حکم ہو۔ ایسے لوگوں کی اِصلاح کیسے ہو گی جو خود کو غَلَط ماننے کو تیار ہی نہ ہوں۔ خاص کر بوڑھے اَفراد کو سمجھانا جُوئے شِیر لانے (یعنی مشکل یا ناممکن کام سرانجام دینے) کے مُترادِف ہے۔

ہم رَسْم و رَواج کے نہیں شریعت کے پابند ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہم مسلمان ہیں۔ ہم رَسْم و رَواج کے نہیں بلکہ قرآن و حدیث کے پابند ہیں۔ ہمیں اللہ و رسول عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اَحکامات کی بجاآوری کرنی چاہیے اور یہ اَحکامات جاننے کے لیے ہمیں عُلَمائے

www.dawateislami.net

کِرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ السَّلَام کا دامن پکڑنا ہو گا۔ گھر میں خوشی غمی کی کوئی بھی تقریب ہو اُسے شَریعت کے مُطابق بجالانے کے لیے کسی عاشقِ رَسول مُفتیِ اِسلام سے راہ نُمائی لی جائے کہ میری مَنگنی یا ولیمے کی تقریب ہے اس میں مجھے کیا کیا اِحتیاطیں کرنی چاہئیں۔ موت مَیّت کے موقع پر بھی راہ نُمائی لی جائے تاکہ تمام اُمُور شَریعت کے مُطابق کیے جاسکیں۔ مُعاشرے کو رَسم و رَواج چُھڑا کر شَریعت کا پابند بنانے کے لیے دعوتِ اسلامی کو پَروان چڑھانا ہو گا۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کا یہ ذہن بنا ہوتا ہے کہ ہمیں شَرعی اَحکامات کے مُطابق اپنے مُعاملات بجالانے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کو تقریباً 38 سال ہونے کو ہیں، مجھ سمیت کئی ایسے اَفراد ہیں جنہوں نے مَدَنی ماحول میں رہتے ہوئے بڑھاپے کی دَہلیز پر قدم رکھا ہے تو مَدَنی ماحول سے وابستہ بوڑھے اَفراد اور عام بوڑھوں میں بہت فرق ہو گا۔ عام بوڑھے لوگ خاندانی رَسم و رَواج کو تَرجیح دیں گے جبکہ مَدَنی ماحول سے وابستہ بوڑھے مَدَنی ذہن ہونے کی وجہ سے شَریعت کی پابندی کرتے ہیں۔ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی پیغام دُنیا بھر میں پہنچانے کے لیے خوب خوب مَدَنی قافلوں میں سفر کیجئے اور اپنی اِصلاح کے لیے مَدَنی اِنعامات پر عمل کرکے روزانہ فکرِ مدینہ کیجئے۔ بعض لوگ مَدَنی ماحول سے تو وابستہ ہوتے ہیں لیکن ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع اور مَدَنی مذاکرے میں شرکت کے بجائے فقط بڑی راتوں کے اِجتماعات میں آتے ہیں تو

www.dawateislami.net

ایسوں کو چاہیے کہ عِلمِ دِین سیکھنے کے لیے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع اور مَدَنی مذاکرے میں شرکت کریں اور مَدَنی قافلوں کے مُسافر بنیں۔ بچہ بھی تو مسلسل اسکول، کالج اور یونیورسٹی جا کر ہی میٹرک اور اعلیٰ دُنیوی تعلیم حاصِل کر پاتا ہے تو اسی طرح عِلمِ دِین سیکھنے کے لیے بھی مسلسل کوشش ضَروری ہے۔

پڑھے لکھے جاہل سے مُراد

سُوال: آپ اپنی گفتگو میں پڑھے لکھے جاہِلوں کا تذکرہ کرتے ہیں، تو یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی پڑھنے لکھنے کے باوجود جاہِل ہو؟[1]

جواب: پڑھے لکھے جاہِلوں سے میری مُراد وہ لوگ ہوتے ہیں جو دُنیوی تعلیم حاصِل کر کے اَعلیٰ ڈِگریاں لے لیتے ہیں لیکن دِینی تعلیم میں بالکل کورے کے کورے ہوتے ہیں۔ حتّٰی کہ انہیں دُرست طریقے سے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ اور وَعَلَیْکُمُ السَّلَام کہنا نہیں آتا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم اور لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ صحیح تلفُّظ سے نہیں پڑھ سکتے۔ سُبْحٰنَ اللّٰہ کو سُبْھَانَ اللّٰہ اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کو اَلْھَمْدُ لِلّٰہ پڑھتے ہیں۔ دُنیوی تعلیم میں اعلیٰ اعلیٰ ڈِگریاں حاصِل کرنے والے قرآنِ کریم دیکھ کر نہیں پڑھ سکتے۔ ان میں سے جنہیں مان ہے کہ ہمیں نماز اور قرآنِ کریم آتا ہے تو وہ بھی جب کسی قاری صاحب کو سُنائیں گے تو حقیقت

---

1 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

کُھل جائے گی کہ یہ مان بالکل غَلَط تھا۔ جو بندہ قرآنِ کریم دیکھ کر بھی نہ پڑھ سکے تو اسے پڑھا لکھا کیسے کہہ سکتے ہیں! افسوس! اب مسلمان کے پاس دِینی تعلیم کے لیے وقت ہی نہیں۔ دُنیوی تعلیم کے حُصُول میں پیسا اور عمر کا قیمتی حصّہ ہر ایک لگا رہا ہے حالانکہ اس کا نفع صِرف دُنیا کی حَد تک ہے۔

جہیز کی نُمائش کرنا کیسا؟

سُوال: بعض جگہ یہ رَواج ہے کہ جہیز میں دیئے گئے سامان کو باقاعدہ سجا کر مہمانوں کے سامنے پیش کیا جاتا ہے، بعض جگہ ایک شخص کھڑے ہو کر اِعلان بھی کر رہا ہوتا ہے کہ یہ سونے کا سیٹ اتنے تولے کا ہے تو یہ سب کرنا کیسا؟

جواب: جہیز کی نُمائش کرنے میں کوئی شَرعی مُمانعت تو نظر نہیں آتی اَلبتہ اس میں اَخلاقی اور مُعاشرتی خَرابیاں ضَرور ہیں۔ مُعاشرے میں نمود و نمائش کا شوق اس قدر سرایت کر چکا ہے کہ مسجد میں چندہ دیتے وقت بھی خواہش کی جاتی ہے کہ نام لے کر دُعا کی جائے تاکہ لوگوں کو بھی پتا چل جائے کہ مابدولت نے مسجد کو چندہ دینے کا اِحسان کیا ہے۔

اِغوا سے حفاظت کی اِحتیاطی تدابیر اور اَوراد و وَظائف

سُوال: آج کل بچے بہت زیادہ اِغوا ہو رہے ہیں لہٰذا اِس حوالے سے اِحتیاطی تدابیر اور اَوراد و وَظائف بتا دیجیے۔ (زَم زَم نگر حیدر آباد سے سُوال)

جواب: جی ہاں! آج کل بچوں کے اِغوا ہونے کا سِلسِلہ جاری ہے۔ اللہ پاک کرم فرمائے

www.dawateislami.net

پتا نہیں بچوں کو کیوں اِغوا کیا جارہا ہے۔ مجھے صَوتی پیغام کے ذَریعے ایک اسلامی بھائی نے بتایا کہ حال ہی میں زَم زَم نگر (حیدر آباد) میں ایک چھ سالہ بچی کو اِغوا کیا گیا اور پھر دوسرے دِن اُس کی لاش بوری میں بند ٹکڑوں کی صورت میں ایک کچرا کونڈی کے ڈھیر سے ملی۔ بے چاری چھ سالہ بچی کو اِس طرح بے دَردی کے ساتھ شہید کر کے کچرا کونڈی پر ڈال دینا سمجھ سے باہر ہے۔ عموماً دُشمنی اور خاندانی مَسائل کی بِنا پر لوگ اِس طرح کی وارداتیں کرتے ہیں۔ اس واقعے میں بے چاری بچی کے ماں باپ کے لیے بڑے صَدمے کی بات ہے اللہ پاک انہیں صَبر عطا فرمائے۔ اِسی طرح تاوان کی رَقمیں وُصول کرنے کے لیے جب کسی کے بچے کو اُٹھایا جاتا ہو گا تو اس کے پورے خاندان، کُنبے اور قبیلے کی نیند اُڑ جاتی ہو گی! ظاہر ہے بچوں کے اِغوا کی وارداتیں کرنے والے مَدَنی چینل نہیں دیکھتے ہوں گے کیونکہ اگر دیکھتے تو پھر اس طرح کے کام نہ کرتے۔ بچے اِغوا کر کے لوگوں کو پریشان کرنے والوں کو اللہ پاک ہدایت نصیب فرمائے اور کاش! انہیں یہ سوچنے کے توفیق مِل جائے کہ بچے اِغوا کرنا گناہ کا کام ہے اور انہیں عنقریب مَرنا ہے۔

بچوں کو تنہا نہ چھوڑا جائے

بچوں کی حِفاظت کے لیے ایک اِحتیاطی تدبیر یہ ہے کہ بچوں کو تنہا نہ چھوڑا جائے اور آنے جانے میں ان کے ساتھ کوئی نہ کوئی بڑا ضَرور موجود ہو کیونکہ

www.dawateislami.net

تنہا ہونے کی صورت میں یقیناً اُن کے اِغوا ہونے کا خطرہ بڑھ جائے گا اور کسی بڑے کا ساتھ ہونے کی صورت میں کم ہو جائے گا۔ نیز بچوں کو یہ تربیت بھی دی جائے کہ انہیں جب کوئی پکڑنا چاہے تو وہ رونا دھونا اور چیخ و پکار شروع کر دیں تاکہ اِغوا کرنے والے اس خوف سے گھبرا کر بھاگ جائیں کہ لوگ اکٹھے ہو کر انہیں کہیں پکڑ نہ لیں۔ بچوں کا یہ ذہن بھی بنایا جائے کہ کوئی کتنا ہی لالچ دے، ٹافیاں اور کھلونے دِکھائے مگر وہ اُس کے ساتھ نہ جائیں۔ ہمیں گھر میں شروع سے ہی یہ تعلیم و تربیت دی گئی کہ کوئی پیسا یا کوئی اور چیز دے بلکہ میری والدہ تو یہاں تک کہتی تھیں کہ اگر کوئی سونے کا ڈھیر بھی تمہارے سامنے کر دے تب بھی اس کے پاس نہیں جانا۔

بچوں کی حِفاظت کا وَظیفہ

بچوں کی حِفاظت کا وَظیفہ یہ ہے کہ اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف اور گیارہ بار "یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ" پڑھ کر اگر بچوں پر دَم کر دیا جائے تو حِفاظت کا حِصار مل جائے گا اور اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کوئی انہیں اِغوا نہیں کر پائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ مکتوبات و تَعْویذاتِ عطّاریہ کے تحت مُلک و بیرونِ مُلک سینکڑوں بلکہ ہزاروں بَستے قائم ہیں اور عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں بھی بَستہ قائم ہے لہٰذا تَعْویذاتِ عطّاریہ کے بَستوں سے حِفاظت کا تَعْویذ حاصِل کر کے بچوں کو پہنا دیا جائے تاکہ اگر کوئی انہیں اِغوا کرنا چاہے تو اس

www.dawateislami.net

وقت انہیں چیخ و پکار یاد آ جائے اور وہ چیخنا پکارنا شروع کر دیں یا اللہ پاک اُن کی مدد کے لیے کسی کو بھیج دے اور اِغوا کرنے والے اُسے دیکھ کر بھاگ جائیں یا اِغوا کرنے کے لیے جب وہ بچوں کی طرف ہاتھ بڑھائیں تو اُن پر خوف طاری ہو جائے اور وہ اُلٹے پاؤں بھاگ کھڑے ہوں تو تَعْوِیذ کی بَرَکت سے اللہ پاک کی طرف سے اس طرح کے اَسباب پیدا ہو سکتے ہیں اور یوں تَعْوِیذ کے ذَرِیعے بچوں کی حِفاظت کی صورت بن سکتی ہے۔

بڑوں کی حِفاظت کا وَظِیفہ

بڑوں کے لیے حِفاظت کا وَظِیفہ یہ ہے کہ جب وہ وُضو کریں تو ہر عُضو دھوتے وقت ایک بار "یَا قَادِرُ" پڑھ لیا کریں مثلاً جب وُضو شروع کریں تو سیدھا اور اُلٹا ہاتھ دھوتے ہوئے ایک بار "یَا قَادِرُ" پڑھ لیں، اِسی طرح جب ایک بار کلی کر لیں تو دوسری بار کلی کرنے سے پہلے ایک بار "یَا قَادِرُ" پڑھ لیں، پھر جب ایک بار ناک میں پانی چڑھا لیں تو اب رُک جائیں اور ایک بار "یَا قَادِرُ" پڑھ کر مزید دو بار ناک میں پانی چڑھا لیں۔ اِسی طرح ہر عُضو دھوتے اور سر کا مسح کرتے وقت ایک بار "یَا قَادِرُ" پڑھ لیں، اس کے ساتھ ساتھ دُعائیں بھی پڑھی جا سکتی ہیں مگر دُعاؤں کی جگہ دُرُود شریف پڑھنا افضل ہے لہٰذا دُرُود شریف پڑھ لیا جائے۔ اگر لوگ اِس طرح اِحتیاطیں بَرتیں گے اور اَوراد و وَظائف پڑھیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہتریاں آئیں گی۔

www.dawateislami.net

بیسن پر وُضو کرتے ہوئے "یَا قَادِرُ" پڑھنا کیسا؟

سُوال: کیا واش روم میں بیسن پر وُضو کرتے ہوئے بھی "یَا قَادِرُ" پڑھ سکتے ہیں؟[1]

جواب: آج کل پیسے والے لوگوں کے گھروں میں آسائشوں کا پورا اِنتظام ہوتا ہے اور زبردست ڈیکوریشن ہوتی ہے۔ اِسی طرح مُتَوَسِّط یعنی دَرمیانے طبقے کے لوگوں اور جو صِرف نام کے غریب ہوتے ہیں ان کے گھروں میں بھی ڈیکوریشن اور سَجاوٹیں ہوتی ہیں مگر وُضو خانہ نہیں ہوتا۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ لوگوں میں سے بھی کسی کسی کے گھر وُضو خانے کا اِہتمام ہوتا ہے حالانکہ گھروں میں وُضو خانہ بنانے کی بارہا تَرغیب دِلائی گئی ہے اور راہ نُمائی کے لیے مکتبۃُ المدینہ کا شائع کردہ "وُضو کا طریقہ" نامی رِسالے میں وُضو خانے کا نَقشہ بھی چھاپا گیا ہے۔ عام طور پر گھروں میں بیسن پر وُضو کیا جاتا ہے اور بیسن واش روم کے ساتھ بنا ہوتا ہے۔ یاد رکھیے! اگر بیسن واش روم کے ساتھ بنا ہو تو وُضو کرتے ہوئے "یَا قَادِرُ" اور وُضو کرنے سے پہلے "بِسْمِ اللہ" نہیں پڑھ سکتے۔ چونکہ وُضو سے پہلے "بِسْمِ اللہ" پڑھنا مُستَحَب ہے اور فقط اللہ پاک کا نام لینا سنّتِ مُؤکدہ ہے۔[2] اس لیے واش روم میں لگے ہوئے بیسن پر وُضو کرنے کے باعِث اگر اسے چھوڑنے کی عادت بنائیں گے تو گناہ گار

---

1 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

2 ..... البحر الرائق، کتاب الطھارۃ، ۱/۳۹ کوئٹہ۔ حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، ص۶۷ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

ہو جائیں گے لہٰذا ایسی صورت میں "بِسْمِ اللّٰہ" پڑھنے کے لیے واش روم سے باہر نکلنا ضَروری ہو جائے گا۔

W.C اور بیسن دونوں کو الگ الگ کیجیے

اگر واش روم کا اِحاطہ بڑا ہو تو W.C یا کموڈ (Commode) کو سلائیڈنگ ڈور یا گلاس (یعنی شیشہ) لگا کر اِس طرح کَور کر لیں کہ یہ دیکھنے میں الگ لگے تو اس صورت میں بیسن پر وُضو کرتے ہوئے "یَا قَادِرُ" اور "بِسْمِ اللّٰہ" پڑھنے میں حَرَج نہیں۔ یاد رہے خالی پلاسٹک کا پَردہ لگا کر W.C یا کموڈ کو کَور کرنے سے کام نہیں چلے گا بلکہ اس کے لیے کسی سولڈ چیز مثلاً لکڑی، سیمنٹ، اَلُومینیم یا ہارڈ بورڈ کی دِیواریں لگا کر گور کرنا ضَروری ہے۔ میں نے اپنے گھر کے واش روم میں اور فیضانِ مدینہ میں اپنے زیرِ اِستِعمال واش روم میں W.C کو اسی طرح کَور کیا ہوا ہے۔ مجھے کبھی کبھار جب اَرب پتی لوگوں کے گھروں میں جانے کا اِتفاق ہوتا ہے تو وُضو کرنے میں مَزہ نہیں آتا کیونکہ بیسن پر کھڑے کھڑے وُضو کرنا پڑتا ہے۔ جن گھروں میں بیسن پر وُضو کرنا پڑتا ہے یا تو ان گھروں میں بڑے بوڑھے نہیں ہوتے ہوں گے یا پھر بے چارے کھڑے کھڑے وُضو کرتے ہوں گے جس کے باعث بے چاروں کی ٹانگوں میں دَرد ہو جاتا ہو گا اور بسا اوقات وہ گر بھی پڑتے ہوں گے۔ خیال رہے کہ جب بوڑھا آدمی گرتا ہے تو اگر اس کی کسی نازک جگہ پر چوٹ آجائے یا پھر ہڈیاں ٹوٹ جائیں تو وہ اُٹھ

www.dawateislami.net

نہیں سکتا بلکہ اُسے کندھے پر اُٹھا کر لے جانا پڑتا ہے اور پھر بے چارے کو تکلیفیں اُٹھا کر زندگی کے سال دو سال پورے کرنے پڑتے ہیں کیونکہ کمزور ہونے کے باعِث ہڈیاں آسانی سے جُڑتی نہیں ہیں۔ آج کل گھروں میں لوگ طرح طرح کی آسائشیں، سوئمنگ پول اور حوض بناتے ہیں مگر وُضو خانہ بنانے کے لیے اُن کے پاس دو گز جگہ نہیں ہوتی۔ اپنے گھروں میں ایسی جگہ کہ جہاں وُضو کرنے میں سُستی نہ ہو مسجد کے وُضو خانے کی طرح ایک وُضو خانہ بنایئے اور اس میں ایک یا دو نل لگایئے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وُضو کرنے میں بہت سہولت ہو جائے گی۔ اگر اس نیت سے اپنے گھر میں وُضو خانہ بنائیں گے کہ اللہ پاک کا نام لے سکیں، دُرُودِ پاک پڑھ سکیں اور "یَاقَادِرُ" پڑھ سکیں تو یہ وُضو خانہ بنانا بھی عبادت بن جائے گا۔ وُضو خانہ کس طرح بنایا جائے اس کے لیے دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ سے "وُضو کا طریقہ" نامی رِسالہ حاصِل کر کے اس کا مُطالعہ کیجیے، اس رِسالے میں وُضو خانہ بنانے کے مَدَنی پھول اور تصویر بھی دی گئی ہے کہ کس طرح وُضو خانہ بنانا ہے۔

وُضو کرنے اور نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھیے

بیسن پر تو پورا ہاتھ بھی نہیں دُھلتا صِرف اُنگلیاں ہی دُھل پاتی ہیں کیونکہ بیسن پر ڈک شیپ کے چھوٹے سے نل لگے ہوتے ہیں البتہ کچن کے بیسن پر L شیپ کے نل لگائے جاتے ہیں لہٰذا اگر کچن میں وُضو کیا جائے تو اللہ پاک کا نام بھی لیا

www.dawateislami.net

جاسکتا ہے اور قدرے بہتر طریقے سے وُضو ہو سکتا ہے مگر کچن کا نل وُضو کرنے کے لیے نہیں بلکہ برتن دھونے کے لیے ہوتا ہے۔(اس موقع پر نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) چونکہ بیسن پر پاؤں دھونا مشکل ہوتا ہے اس لیے بڑے بوڑھے پاؤں دھونے کے لیے غسل خانوں کا رُخ کرتے ہیں اور وہاں کھڑے کھڑے نل کھول کر نیچے پاؤں رکھ لیتے ہیں اور پھر تھوڑی دیر بعد نل بند کر کے چل دیتے ہیں اور یوں پاؤں دھوتے ہوئے نہ تو اُنگلیوں کا خلال کرتے ہیں اور نہ ہی پاؤں کے تلوؤں کو دیکھتے ہیں کہ اُن پر پانی بہا ہے یا نہیں؟ اِسی طرح جب کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوتے ہیں تو چُلّو میں تین بار تھوڑا سا پانی لے کے اوپر سے بہا دیتے ہیں۔

(نگرانِ شوریٰ کی گفتگو کو آگے بڑھاتے ہوئے امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) اِس طرح وُضو کرنے سے صِرف وُضو کی رَسْم ادا ہوتی ہے۔ آجکل لوگوں کو نہ تو دُرُست طریقے سے وُضو کرنا آتا ہے اور نہ نماز پڑھنا آتی ہے۔ وُضو اور نماز سیکھنے کے لیے جوان اور بُزرگ سب سات دِن کا "فیضانِ نماز کورس" کریں اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کسی حَد تک وُضو اور نماز سیکھنے کا موقع ملے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مَطْبُوعہ کتاب "نماز کے اَحکام" حاصِل کر کے اس کا مُطالعہ کریں کہ اس کتاب میں "وُضو کا طریقہ، نماز کا طریقہ، قضا نمازوں کا طریقہ، نمازِ عید کا طریقہ، نمازِ جنازہ کا طریقہ اور "مُسافر کی

www.dawateislami.net

نماز" جیسے ضروری مَسائل پر مشتمل 12 مَدَنی رَسائل ہیں۔

عِبرت ہی عِبرت

میری مَدَنی بیٹیاں "اسلامی بہنوں کی نماز" نامی کتاب کا مُطالعہ کریں۔ اسلامی بہنوں کے لیے راولپنڈی کی ایک اسلامی بہن اُمّ الْحَسَنَیْن کا واقعہ عبرتناک ہے۔ یہ پہلے عام عورتوں کی طرح ایک ماڈرن خاتون تھیں، چھ سال پہلے انہوں نے دعوتِ اسلامی کے تحت ہونے والے "فیضانِ شریعت کورس" میں داخلہ لیا جس کے باعِث ان کا دِل چوٹ کھا گیا اور یہ مَدَنی ماحول سے وابستہ ہو کر شَرعی پَردہ کرنے لگیں۔ بے چاری ۶ مُحَرَّمُ الْحَرَام کو اپنے چار بچوں کے ساتھ غالباً روڈ کراس کرنے کے لیے کھڑی تھیں کہ قریب سے گزرنے والی جیپ بے قابو ہونے کی وجہ سے یا بریک فیل ہونے کے سبب اچانک ان سے ٹکرا گئی جس کے سبب ان کے تین بچے تو بے چارے ہاتھوں ہاتھ وہیں دَم توڑ گئے، ایک بچے نے ہَسپتال میں دَم توڑا اور اُمّ الْحَسَنَیْن کَرب و اِضْطِراب اور تکلیف میں رہیں بالآخر انہوں نے بھی ۱۰ مُحَرَّمُ الْحَرَام کی رات دَم توڑ دیا اور یوں دیکھتے ہی دیکھتے سارا گھر اُجڑ گیا اور بچوں کے اَبو بے چارے رونے کے لیے اکیلے رہ گئے۔ اللہ پاک اس خاندان پر رحم و کرم فرمائے۔ اس واقعے میں ہمارے لیے عِبرت ہے کہ ہم کیا پھُوں پھاں کریں! بچے اُٹھانے اور اِغوا کرنے والو تم بھی سُنو! تم نے یہ کیا لگا رکھا ہے؟ ڈاکوؤں تم بھی سُنو! تم نے یہ کیا

www.dawateislami.net

دَہشت پھیلا رکھی ہے؟ دَہشت گردو تم بھی سُنو! تم نے یہ کیا ماراماری لگا رکھی ہے؟ یاد رکھو! تمہارا یہ ڈکیتیاں، چوریاں اور مارا ماری کرنا عارضی ہے، ان کاموں میں تمہارے لیے تھوڑی سی لَذّت ہے اور پھر اس کے بعد اندھیری قبر بلکہ اس سے پہلے نَزع کی سختیاں ہیں۔ موت کا ایک جھٹکا تلوار کے ہزار وار سے سخت تر ہے۔ تلوار کی کاٹ بَرداشت کرنا تو دُور کی بات ہے اگر کسی کو ایک لاٹھی جو پولیس والوں کے پاس ہوتی ہے جسے اُردو میں بید اور ہماری گجراتی میں نیتر کہتے ہیں لگ جائے تو وہ چلا اُٹھے گا۔

نَزع کی سختیاں

اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْن مولا مُشکل کُشا حضرتِ سیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرتضیٰ شیرِ خُدا کَرَّمَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم نے جہاد کی تَرغیب دِلاتے ہوئے اِرشاد فرمایا: اگر راہِ خُدا میں شہید نہ ہوئے اور بِستر پر مَرے تو یاد رکھو مَر جاؤ گے۔[1] مَر جاؤ گے یہ بطورِ مُحاورہ کہا جاتا ہے اور اس سے مُراد یہ ہوتا ہے کہ مُصیبت میں پڑ جاؤ گے۔ بندے کو نَزع کے وقت سخت تکلیف ہوتی ہے۔ جب رُوح نکلتی ہے تو پاؤں سے نِکلنا شروع ہوتی ہے اور جوڑوں پر آکر رُک جاتی ہے اور پھر آگے بڑھ کر گلے میں اٹک جاتی ہے۔ اِس دَوران مُجرِموں کو فرشتے مارتے ہیں، ہم اللہ پاک سے عافیت کا سُوال کرتے ہیں۔ بعضوں کی سَکَرات کئی کئی دِن تک چلتی ہے جسے ڈاکٹر کوما کا

مدینہ

1 ..... مکاشفۃ القلوب، الباب الرابع والاربعون فی بیان شدۃ الموت، ص۱۶۷ ملخصاً دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

نام دیتے ہیں۔ خیال رہے کہ ہر کوما سَکَرات نہیں ہوتا کہ بعض لوگوں کو بے ہوشی کے بعد ہوش بھی آجاتا ہے مگر جسے واقعی سَکَرات لگتی ہے تو وہ واپس پلٹ کر نہیں آتا۔ ہاں اگر اللہ پاک چاہے تو مُردہ بھی زندہ ہو کر کھڑا ہو سکتا ہے۔ اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ السَّلَام نے بھی مُعجزات کے ذَریعے مُردے زندہ کیے ہیں، بِالْخُصُوص مُردے زندہ کرنا حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوْحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا مشہور مُعجزہ ہے۔ اسی طرح میرے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے بھی مُردے زندہ کیے ہیں۔ آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اپنے والدِ ماجِد حضرتِ سَیِّدُنا عبدُاللہ اور اپنی والدۂ ماجدہ حضرتِ سَیِّدَتُنا آمِنہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو وفات کے بعد زندہ کیا، کلمہ پڑھا کر اپنی اُمَّت میں شامل فرمایا اور شَرَفِ صَحابیت سے نوازا۔[1] اِسی طرح حضورِ غوثِ پاک عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الرَّزَّاق نے بھی اپنی کرامت سے مُردے زندہ کیے ہیں۔ مَرنے کے بعد زندہ ہونے کی یہ چند اِستِثنائی صورتیں ہیں مگر عام طور پر جس پر سَکَرات طاری ہو اور اس کی رُوح

مدینہ

1 ..... الروض الانف، کتاب الحجر، وفاۃ آمنۃ و حال رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم... الخ، ۱/۲۹۹ دار الکتب العلمیۃ بیروت۔ مشہور مُفَسِّر، حکیمُ الاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الْحَنَّان فرماتے ہیں: مَرنے کے بعد دُنیا میں لوٹ کر نہ آنا یہ ربّ کا قانون ہے اور حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی دُعا پر مُردوں کا زندہ ہو کر آنا یہ ان کی خُصُوصیت ہے قانون اور خُصُوصیات میں فرق ہے۔ یوں ہی حضورِ انور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا اپنے والدین کو زندہ کرنا انہیں کلمہ پڑھانا صحابی بنانا حضور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی خصوصیات سے ہے۔

(مراٰۃ المناجیح، ۸/۵۵۳ ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور)

www.dawateislami.net

قبض ہو جائے وہ پلٹ کر نہیں آتا۔ سَکَرات میں شدید تکلیف ہوتی ہے اور مومن کو اس پر اَجر ملتا ہے اور گناہوں کے کفارے ادا ہوتے ہیں جیسا کہ حدیثِ پاک میں ہے: اَلْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِّكُلِّ مُؤْمِنٍ یعنی موت ہر مومن کے لیے کفارہ ہے۔[1] اللہ پاک ہمارے لیے آسانی فرمائے اور ہم دُنیا سے اِس طرح جائیں کہ ہمیں موت کی تکلیف کا اِحساس نہ ہو! اگر موت کے وقت نِگاہوں کے سامنے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے جَلوے ہوں تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ موت کے جھٹکوں کا اِحساس نہیں ہو گا۔ جس طرح آپریشن کرنے سے پہلے اِنجکشن لگا کر آپریشن والی جگہ کو سُن یا مریض کو بے ہوش کر دیا جاتا ہے جس کے باعِث مریض کو کاٹا پیٹی کا اِحساس ہی نہیں ہوتا اِسی طرح اگر ہم موت کے وقت سرکار عَلَیْہِ السَّلَام کے جَلوؤں میں گم ہو جائیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں موت کی تکلیف کا اِحساس نہیں ہو پائے گا۔

سَکَرات میں گر رُوئے محمد پہ نظر ہو
ہر موت کا جھٹکا بھی مجھے پھر تو مزا دے
گر ترے پیارے کا جَلوہ نہ رہا پیشِ نظر
سختیاں نَزع کی کیوں کر میں سہوں گا یا ربّ!

---

1 ..... شعب الایمان، باب فی الصبر علی المصائب، فصل فی ذکر ما فی الاوجاع... الخ، ۷/۱۷۱، حدیث: ۹۸۸۵ دار الکتب العلمیۃ بیروت

www.dawateislami.net

نَزع کے وقت مجھے جَلوۂ مَحبوب دِکھا
تیرا کیا جائے گا میں شاد مَروں گا یا ربّ!
قبر محبوب کے جلووں سے بسا دے مالِک
یہ کَرم کر دے تو میں شاد رہوں گا یا ربّ! (وسائلِ بخشش)

اپنے نَفس کی تَربیت کیسے کریں؟

سُوال: تُرکی سے آئے ہوئے اسلامی بھائی کا سُوال ہے کہ ہم اپنے نَفس کی تَربیت کِس طرح کریں؟

جواب: نَفس کی تَربیت یہ تو بہت طویل مَوْضُوع ہے، آج کل بچے کی تَربیت ناکوں چنے چبوا دیتی ہے۔ نَفس تو ہے ہی بڑا مکّار، دَغاباز اور شَرارتی کہ نیکیاں دِکھا کر گناہ کروا دیتا ہے اور بندہ سمجھتا ہے میں نیکی کر رہا ہوں۔ نَفس کی تَربیت کے لیے بعض اوقات اس کے خِلاف کرنا ہوتا ہے مثلاً نَفس بولے ٹھنڈا پانی پیو تو تم گرم پیو، نَفس بولے گرم کھانا کھاؤ تم ٹھنڈا کھاؤ، نَفس بولے بَریانی کھاؤ تو تم روٹی کھاؤ، اِس طرح نَفس کی مُخالفت نَفس کو تھکاتی ہے۔ اس کے عِلاوہ اللہ تعالیٰ سے دُعا بھی کرتے رہنا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نَفس کی شَرارتوں سے مَحفوظ رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یاد رکھیے! نَفس کی تین قِسمیں ہیں: (۱) نَفسِ اَمّارہ (۲) نَفسِ لَوّامہ (۳) نَفسِ مُطْمَئِنّہ۔ **نَفسِ اَمّارہ:** یہ وہ ہے جو گناہوں میں ڈالتا ہے اور لَذّتوں میں

www.dawateislami.net

پھنساتا ہے۔ نَفْسِ لَوَّامَہ: یہ وہ ہے جب بندہ کچھ غَلَط کام کر لیتا ہے تو یہ اسے مَلامت کرتا ہے جس کے باعِث بندے کو شرمندگی ہوتی ہے اور اِحساس ہوتا ہے کہ یہ میں نے غَلَط کیا۔ نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ: (جو بندگانِ خُدا کو ذِکرِ خُدا سے سکون پہنچاتا ہے۔) یہ سب سے اچھا ہے اللہ پاک ہمیں نَفْسِ مُطْمَئِنَّہ کی سعادت نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم (1)

شافعی مذہب والے حنفی اِمام کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

سُوال: عمان سے آئے ہوئے عمانی اِسلامی بھائی سُوال کر رہے ہیں کہ میں شافعی (یعنی حضرتِ سَیِّدُنا امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی کے مذہب کا پیروکار) ہوں اور یہاں (عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں) عصر کی نماز حَنَفی مذہب کے مُطابق تاخیر سے ہوتی ہے تو کیا مجھے اِجازت ہے کہ میں جماعت چھوڑ کر اَوّل وقت میں اپنے مذہب پر نماز پڑھوں یا جماعت کے ساتھ حَنَفی مذہب پر ہی نماز پڑھوں؟

جواب: عصر کا وقت غُروبِ آفتاب تک باقی ہوتا ہے اور اس سے تقریباً 20 مِنٹ پہلے وقتِ کراہت شروع ہو جاتا ہے۔ مکروہ وقت سے پہلے پہلے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ بہر حال شافعی مذہب والے حَنَفی اِمام کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ ہاں اگر حَنَفی اِمام کوئی ایسا فِعل کرے جس سے شافعی مذہب کے مُطابق وُضو ٹوٹ جاتا ہو یا نماز ہی نہ ہوتی ہو تو ایسی صورت میں شافعی مذہب والا حَنَفی اِمام کی

مدینہ

1 ..... صِراطُ الجنان، پ۳۰، الفجر، تحت الآیۃ: ۲۸ ماخوذاً مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اِقتِدا نہیں کر سکتا۔[1]

مَدَنی ماحول سے وابستگی اور دِین کا دِفاع

سُوال: یوکے سے آئے ہوئے اسلامی بھائی نے اپنے تاثرات دیتے ہوئے (۱۹ مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۴۰ھ بمطابق 29 ستمبر 2018 کو) امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں عرض کی: میں نے کم و بیش پانچ سال پہلے اِسلام قبول کیا تھا اور آپ کی زیارت کے لیے حاضِر ہوا ہوں۔

جواب: (اس پر امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے انہیں اِصلاح کے مَدَنی پھول دیتے ہوئے اِرشاد فرمایا:) دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول مَت چھوڑنا اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس میں آپ کے دِین مذہب کا دِفاع (Defence) ہوتا رہے گا۔ اللہ پاک کَرم فرمائے حالات اگرچہ یہاں (وطنِ عزیز پاکستان) کے بھی صحیح نہیں ہیں مگر آپ کے ہاں (یوکے کا) ماحول بہت زیادہ خراب ہے، گناہوں کا سیلاب آیا ہوا ہے اور

---

[1] ..... اِسی طرح کے ایک سُوال کے جواب میں اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: اگر معلوم ہے کہ اس وقت امام میں وہ بات ہے جس کے سبب میرے مذہب میں اس کی طہارت یا نماز فاسد ہے تو اِقتدا حرام اور نماز باطل، اور اگر اس وقتِ خاص کا حال معلوم نہیں مگر یہ معلوم ہے کہ یہ امام میرے مذہب کے فرائض و شرائط کی اِحتیاط نہیں کرتا تو اس کی اِقتدا ممنوع اور اس کے پیچھے نماز سخت مکروہ اور اگر معلوم ہے کہ میرے مذہب کی بھی رِعایت و اِحتیاط کرتا ہے یا معلوم ہو کہ اس نمازِ خاص میں رِعایت کئے ہوئے ہے تو اس کے پیچھے نماز بِلا کراہت جائز ہے جبکہ سُنّی صحیح العقیدہ ہو نہ غیر مقلد کہ اپنے آپ کو شافعی ظاہر کرے اور اگر کچھ نہیں معلوم تو اس کی اِقتدا مکروہِ تنزیہی۔ (فتاویٰ رضویہ، ۶/۵۷۷ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیا لاہور)

www.dawateislami.net

غیر مُسلموں کی اکثریت ہے۔ وہاں عاشقانِ رَسول کی صُحبت میں رہیں گے اور ان کے ہمراہ سُنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافلوں میں سفر کرتے رہیں گے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اِسلام میں ترقی کرتے رہیں گے۔ میرے لیے بے حساب مَغْفِرت کی دُعا کیجئے گا۔

تُرکی کے بارے میں تاثرات

سُوال: کیا آپ کبھی تُرکی گئے ہیں؟ (سوشل میڈیا کا سوال)

جواب: ابھی (۱۹ مُحَرَّمُ الْحَرام ۱۴۴۰ھ بمطابق 29 ستمبر 2018) تک تو تُرکی نہیں گیا لیکن جانے کا بہت دِل کرتا ہے۔ بس سُستی اور صحت رُکاوٹ بن رہی ہیں۔ وہاں اِستنبول میں توپ کاپی میوزیم (Topkapi palace museum) ہے، جس میں سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اِستِعمال شُدہ نِعمتیں ہیں جن کی زیارت کرنے کی میری خواہش دعوتِ اسلامی بننے سے بھی پہلے کی ہے، لیکن اس وقت جانے کے اَسباب نہ تھے، اب جاتو سکتا ہوں مگر صحت اور دِیگر عَوارِض رُکاوٹ بن رہے ہیں۔ وہاں صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کے مَزارات بھی ہیں، اللہ پاک چاہے گا تو حاضِری ہو جائے گی۔

ابھی سفرِ مدینہ کر لیا ہے جس سے دِل کا دَرِیچہ کُھلا ہے کہ سفرِ حج کی آزمائشیں، تکلیفیں کعبہ شریف کا طواف اور سَعی میں جو تھکن ہوتی ہے وہ سب بھی تو بَرداشت ہو گئی ہیں۔ مگر کَرَم کی جو بارشیں حَرَمَیْنِ طَیِّبَیْن زَادَھُمَا اللہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا

www.dawateislami.net

میں ہیں وہ معلوم نہیں کہ دوسری جگہوں پر بھی ہیں یا نہیں، دوسری جگہوں میں اگر آزمائش ہوگئی تو پھر کیا کریں گے۔ یوں کئی طرح کے خوف لاحق ہیں کیونکہ صحت کے اِعتبار سے اب ہِمّت نہیں ہو رہی۔ اللہ پاک چاہے گا تو ہِمّت بھی آجائے گی۔ مجھے جیتے جی اِستنبول کے توپ کاپی میوزیم کی زیارت کرنی ہے، پھر وہاں کے اسلامی بھائیوں سے بھی مِلنا ہے۔ تُرکی میں دعوتِ اسلامی کے بہت اہلِ محبت ہیں، میں ان کے عِشقِ رَسول سے بڑا مُتأثر ہوا ہوں، ان لوگوں نے مسجدِ نَبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تعمیر کا جو کام کیا ہے اس کی تاریخ پڑھ کر حیرت ہوتی ہے، ایک ایک پتھر کو مدینۂ مُنوَّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّ تَعْظِیْمًا سے باہر جاکر تَراشتے تھے تاکہ ہتھوڑی کی آواز سے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیف نہ ہو۔ پھر پتھر اور سلیپ وغیرہ کو لگاتے ہوئے دُرُست کرنے کے لیے جو تھوڑی بہت ہتھوڑی اِستِعمال کرنے کی ضَرورت پڑتی تو یہ لوگ ہتھوڑی پر رَبڑ لپیٹ کر اِستِعمال کرتے تاکہ آواز پیدا نہ ہو اور یہ سارا کام کرنے والے حُفّاظِ کِرام تھے۔ اِس طرح انہوں نے اَدب و اِحترام کے ساتھ مسجدِ نَبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تعمیر کا کام کیا۔[1]

میرے آقا کو کتنا صَدمہ پہنچتا ہوگا!

اب تو ایسی ہیوی مشینیں چل رہی ہوتی ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پناہ، ایک بار میں

[1] ..... تاریخ نجد و حجاز، مقدمہ، ص ۱۱ تا ۱۴ ماخوذاً ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیا لاہور

www.dawateislami.net

مسجدِ نَبوی شریف عَلٰی صَاحِبِہَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام میں غالباً سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پُشتِ اَطہر کی جانِب والے حصّے میں پناہ لیے ہوئے تھا کہ مسجدِ نَبوی کی زمین لَرزنے لگی، یہ اللہ پاک کی رَحمت ہے کہ مجھ پر خوف طاری نہیں ہوا بلکہ میں نے کہا کہ لگتا ہے بقیع کی آرزو پوری ہو رہی ہے۔ میں سمجھا کہ زَلزلہ (Earthquake) ہو رہا ہے، ابھی زمین پھٹی اور میں اندر گیا، میں سنبھل کر بیٹھ گیا اور کلمہ شریف وغیرہ پڑھنے لگا۔ مگر میرا ایسا نصیب کہاں! بہر حال زمین تھم گئی۔ پھر میری توجہ اِس طرف گئی کہ اس وقت تعمیرات کے سلسلے میں بہت ہیوی مشینیں کام کر رہی ہیں جس کے صَدمے سے وہ مُبارَک زمین ہِل رہی تھی۔ مجھے مشین چلانے والوں پر بہت دُکھ ہوا کہ ان ہیوی مشینوں کے چلنے سے ہم جیسوں کو تکلیف ہو رہی ہے تو میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو کتنا صَدمہ پہنچتا ہو گا۔ یہ میرے جَذبات ہیں اور میں عِشقِ رَسول اور مَحبّتِ رَسول کی بات کر رہا ہوں کیونکہ ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے۔

مدینۂ مُنوّرہ کا اَدب واِحترام

اُمُّ الْمُؤمِنِیْن حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہَا مدینے شریف میں کسی کو کیل نہیں ٹھوکنے دیتی تھیں کہ یہاں میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آرام فرما ہیں انہیں تکلیف ہو گی۔[1] اس وقت لوگ ایسے ٹھوک ٹھاک والے

مدینہ

1 ..... الدرة الثمينة، الباب الخامس عشر، ص۱۳۹تا۱۴۰ شركة دار الأرقم بن أبي الأرقم بيروت

www.dawateislami.net

سب کام مدینۂ مُنَوَّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا سے باہر جا کر کرتے تھے، مدینے شریف کا ایسا اَدب تھا کہ وہاں اِسْتِنجا کرنے کے بجائے مدینے شریف سے باہر ایک مَخْصُوص مقام پر جایا کرتے تھے۔ اس وقت کا سارا مدینہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب مَسجِدِ نَبوی عَلٰی صَاحِبِھَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا حِصّہ بن گیا ہے، اب مدینۂ مُنَوَّرہ زَادَھَا اللّٰہُ شَرَفًا وَّتَعْظِیْمًا کا شہر کافی وَسیع ہو گیا ہے یہ بھی اگرچہ مدینہ ہی ہے لیکن حقیقت میں جو اس مُبارک دور کا اصل مدینہ تھا وہ پورا مسجدِ نَبوی میں شامِل ہو گیا ہے۔

تذکرۂ مولانا رُوم

سُوال: مولانا رُوم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَیُّوْم کا مَزار مُبارک کہاں ہے؟ نیز ان کی زندگی کا کوئی واقعہ بھی بیان فرما دیجیے۔[1]

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا جلالُ الدِّین رُومی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اور ان کے پیر و مُرشِد حضرتِ سَیِّدُنا شَمس تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی دونوں کے مَزارات تُرکی میں ہیں۔ اللہ پاک ان کے مَزارات کی حاضِری نصیب فرمائے۔ مولانا رُوم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَیُّوْم کا واقعہ بڑا مشہور ہے کہ آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ایک حوض کے کنارے اپنے کام (یعنی دَرس و تدریس) میں مَصْروف تھے، سامنے چند کتابیں رکھی ہوئی تھیں، اچانک حضرتِ سَیِّدُنا شَمس تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی اس

مدینہ

1 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

طرف آ نکلے اور آپ سے پوچھا: یہ کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا: یہ میری کتابیں ہیں، اِن میں میرا علم ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا شَمس تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے وہ کتابیں اُٹھائیں اور حوض میں ڈال دیں۔ مولانا رُوم گھبرا گئے اور کہا کہ اب میں کیا کروں میں تو خالی ہو گیا، آپ نے میری ساری کتابیں حوض میں ڈال دیں۔ (ان کی گریہ وزاری دیکھ کر) حضرتِ سَیِّدُنا شَمس تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی نے وہ کتابیں جو پانی میں ڈوب گئی تھیں نِکال نِکال کر انہیں دینی شروع کر دیں جن پر پانی کا کوئی اَثر نہیں تھا۔ یہ کَرامت دیکھ کر مولانا رُوم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَیُّوْم ان سے مُتأثر ہوئے کہ یہ تو باکَرامت وَلِیُّ اللہ ہیں اور ان کے مُرید ہو گئے اور پھر اس پر ایک شعر کہا:

مولوی ہرگز نشد مولائے رُوم
تا غُلامِ شَمس تبریزی نشد[1]

یعنی مولوی ہرگز مولائے رُوم نہ بنا جب تک اس نے شَمس تبریزی کی غُلامی اِختیار نہ کی، میرے پاس جو کچھ ہے اور میں جو کچھ بنا ہوں یہ سب شَمس تبریزی کی غُلامی کا صَدقہ ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا شمس تبریزی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی یہ مولانا رُوم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَیُّوْم کے پیر و مُرشِد ہیں۔ مگر ان کی شُہرت کم اور مولانا رُوم عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَیُّوْم کی شُہرت زیادہ ہے۔ مولانا رُوم کی مَثنوی شریف بہت مشہور ہے جسے عام طور

1 ..... زیاراتِ تُرکی، ص ۹۱ بغدادی ہاؤس راولپنڈی کینٹ

www.dawateislami.net

پر مَثنوی مولانا رُوم کہا جاتا ہے، یہ ضَخیم کتاب ہے، اس کے کئی حصّے ہیں، اس میں بڑے نصیحت آموز واقعات ہیں۔ (اصل کتاب فارسی میں ہے لیکن) اس کے اُردو میں تَراجم بھی دَستیاب ہیں۔ اللہ پاک ان دونوں ہستیوں پر اپنی رَحمتیں نازِل فرمائے اور ان کے صَدقے ہم سب کو بے حساب مَغْفِرت سے مُشَرَّف فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نمازِ جنازہ میں سَلام کَب پھیرا جائے؟

سُوال: نمازِ جنازہ میں سَلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنا چاہیے یا ہاتھ باندھے ہوئے بھی پھیر سکتے ہیں؟ (ہند سے سُوال)

جواب: نمازِ جنازہ میں سَلام ہاتھ چھوڑ کر پھیرنا چاہیے۔ پہلے ہاتھ چھوڑنے ہیں پھر سلام پھیرنا ہے۔

مَرنے کے بعد اِنسان کی رُوح کہاں رہتی ہے؟

سُوال: کیا اِنسان کی رُوح ہمیشہ قبر میں رہتی ہے؟ (ہند سے سُوال)

جواب: رُوحوں کے مَقام حَسَبِ مَراتِب جُدا ہیں۔ بعض غیر مُسلموں کی رُوحیں ان کے مَرگھٹ میں قید ہوتی ہیں تو بعض کی دِیگر مَقامات پر۔ اِسی طرح مسلمانوں کی رُوحوں کے بھی مختلف مَقامات ہیں بعض مُؤمنین کی رُوحیں ان کی قبر کے پاس رہتی ہیں تو بعض کی رُوحیں آبِ زَمزم کے کنوئیں میں اور اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور اَولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ السَّلَام اور وہ مسلمان جن پر اللہ

www.dawateislami.net

عَزَّوَجَلَّ کرم فرمائے گا ان کی رُوحیں اَعلٰی عِلِّیِّیْن میں ہوتی ہیں، یہ سب سے اَعلٰی دَرجے کا مَقام ہے، جس کا جیسا مَرتبہ ہوتا ہے اس کے مُطابق اس کی رُوح کا مَقام بھی ہوتا ہے۔[1]

بہر حال رُوح مسلمان کی ہو یا غیر مُسلم کی اس کا اپنے بدن سے تعلق باقی رہتا ہے اگرچہ بدن گل سڑ جائے۔ "عَجْبُ الذَّنب" ایک معمولی ذَرّہ ہوتا ہے جو خوردبین سے بھی نظر نہیں آتا، نہ اسے آگ جلا سکتی ہے اور نہ ہی زمین اسے گلا سکتی ہے، یہ ذَرّہ باقی رہتا ہے، اسی سے بدن کی دوبارہ ترکیب ہو گی، اس کے ساتھ رُوح کا تعلق باقی رہتا ہے۔[2]

دو پیروں کا مُرید ہونے والا کس کا مُرید کہلائے گا؟

سُوال: اگر کوئی شخص دو پیروں کا مُرید ہوا تو وہ ان دونوں میں سے کس کا مُرید کہلائے گا؟ (بہاولپور سے سُوال)

جواب: پہلے جس کا مُرید ہوا تھا اگر اس کی بیعت نہیں توڑی تھی یا اس سے عقیدت ختم

مدینہ

1 ..... اعلیٰ حضرت عَلَیْہِ رَحْمَۃُ رَبِّ الْعِزَّت فرماتے ہیں: رُوح کا مقام بعدِ موت حَسبِ مَراتب مختلف ہے۔ مسلمانوں میں بعض کی رُوحیں قبر پر رہتی ہیں اور بعض کی چاہِ زَمزم میں اور بعض کی آسمان و زمین کے دَرمیان اور بعض آسمانِ اوّل دُوم ہفتم تک اور بعض اَعلٰی عِلِّیِّیْن میں اور بعض سبز پرندوں کی شکل میں زیرِ عرش تُور کی قندیلوں میں۔ کفّار میں بعض کی رُوحیں چاہ وادیٔ بَرہوت میں، بعض کی زمینِ دُوم سوم ہفتم تک، بعض سِجِّیْن میں۔ (فتاویٰ رضویہ، ۹/۶۵۸)

2 ..... بہارِ شریعت، ۱/۱۱۲، حصّہ: ۱ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

نہیں ہوئی تھی تو اسی کا مُرید ہے۔

ایک مُرید کے دو پیر نہیں ہو سکتے

سُوال: کیا ایک وقت میں دو پیر رکھ سکتے ہیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نے اس کی مِثال دی ہے کہ جس طرح ایک عورت کے (بیک وقت) دو شوہر نہیں ہو سکتے ایسے ہی ایک مُرید کے دو پیر نہیں ہو سکتے۔[1]

مَدَنی مذاکرے کے دَوران آپ کیا پیتے ہیں؟

سُوال: آپ مَدَنی مذاکرے کے دَوران مٹی کے پیالے میں کیا پیتے ہیں؟ (سوشل میڈیا کا سُوال)

جواب: جب میں مَدَنی مذاکرے کے لیے آتا ہوں تو عموماً چائے پیتا ہوں پھر کچھ دیر بعد پانی پیتا ہوں۔ اگر مَدَنی مذاکرہ کافی دیر تک جاری رہتا ہے تو طاقت کا شربت پیتا ہوں۔ عموماً ڈاکٹر حضرات مریضوں کو یہ شربت پینے کا مشورہ دیتے ہیں۔ لہٰذا کوئی بھی اسلامی بھائی ڈاکٹر کے مشورے کے بغیر ایسا کوئی شربت اِستعمال نہ کرے۔

تبلیغِ دِین میں مَساجد کا کِردار

سُوال: دِینِ متین کی تَرویج و اِشاعت میں مَساجد کا بہت بڑا کِردار ہے، دعوتِ اسلامی کی مجلس "امامت کورس" مِنبر و مِحراب کو مَضبوط کر کے مَساجد کے ذَریعے محلے میں عشقِ رَسول کی خوشبوؤں کو عام کرنے کے مُقدّس جذبے کے تحت

مدینہ

1 ..... فتاویٰ رضویہ، ۲۱/ ۶۰۳

www.dawateislami.net

پانچ ماہ، دس ماہ کے اِمامت کورس کا اِہتمام کرتی ہے۔ دُنیا بھر میں اِمامت کورس کے دَرَجات بڑھانے کے لیے کثیر اَساتذہ کی ضَرورت ہے اس سلسلے میں 14 اکتوبر 2018 بروز اِتوار سے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ بابُ الْمَدینہ (کراچی) میں 12 دن کا مُعَلِّمِ اِمامت کورس شروع کیا جارہا ہے جس میں جامِعاتُ الْمدینہ کے فارِغُ التَّحصیل مَدَنی اِسلامی بھائی اور تَجْوید و قِرأت پڑھے ہوئے عاشِقانِ رَسول داخِلہ لے سکیں گے۔ اَمیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بارگاہ میں عرض ہے کہ اِمامَت کی اَہمیت پر کچھ مَدَنی پھول بھی بیان فرمادیجیے اور عاشقانِ رَسول کو اپنی زبانِ فیض رساں سے 14 اکتوبر 2018 سے شروع ہونے والے اِمامت کورس کی تَرغیب بھی دِلادیجیے۔ (رُکنِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ سُوال کے اندر ہی دعوت بھی دے دی گئی ہے اور امامت کی اَہمیت کو بھی بہت خوبصورت اَلفاظ میں بیان کیا گیا ہے کہ ہمیں امام اس لیے چاہیے کہ وہ محلے میں عشقِ رَسول کی خوشبوئیں پھیلائے یہ بالکل دُرُست بات ہے کہ امام اگر عاشقِ رَسول ہو تو اس کے ذَریعے محلے کے لوگوں میں عشقِ رَسول بڑھتا ہے۔ اس کا یوں اندازہ کیجیے کہ ہمارے گھر والے اولڈ سٹی ایریا بابُ الْمدینہ (کراچی) کے ایک علاقے گُوگلی میں رہائش پزیر ہوگئے اس وقت میری عمر صرف چھ ماہ تھی۔ اس محلے میں عاشقانِ رَسول کی مسجد تھی، اس مسجد میں بارھویں کے 12، مُحَرَّمُ الْحَرَام میں 10 اور رَجَبُ الْمُرَجَّب میں خواجہ غریب

www.dawateislami.net

نواز رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی چھٹی کے چھ وعظ ہوا کرتے تھے۔ نعت خواں نعتیں پڑھتے، صلاۃ و سلام ہوتا بلکہ امام صاحب خود بھی صلاۃ و سلام پڑھا کرتے تھے۔ پھر محفل کے اِختتام پر شیرینی تقسیم کی جاتی تو ہم دوڑ کر لائن بنالیتے تھے۔ شیرینی میں عام طور بسکٹ یا بوندیاں تقسیم ہوتیں، اگر بڑی رات کی محفل ہوتی تو اس میں کیک بانٹے جاتے تھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ جب سے ہوش سنبھالا صلاۃ و سلام کی آوازیں کانوں میں رَس گھولتی رہیں نیز محافل سے ملنے والی شیرینی سے ایسی مِٹھاس نصیب ہوئی کہ اللہ پاک کے کرم سے ہمارے عقیدے بھی میٹھے میٹھے ہوگئے اور اب مجھے لاکھوں عاشقانِ رَسول کی صُحبت مُیَسَّر ہے۔

یہ سب اس وجہ سے ہوا کہ ہمارے علاقے میں عاشقانِ رَسول کی مسجد تھی اور میرے بڑے بھائی عبدُ الْغَنی مَرحوم جن کی ۱۵ مُحَرَّمُ الْحَرام کو بَرسی ہوتی ہے وہ مجھے نمازِ فجر کے لیے مسجد لے کر جاتے تھے یوں ہی ہمارا بقیہ نمازیں پڑھنے کا بھی معمول تھا۔ میں نے جب سے ہوش سنبھالا مسجد کا ہی رُخ کیا اور خوش قسمتی سے مسجد بھی یَارَسُوْلَ اللہ کہنے والوں کی ملی جس میں سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اس انداز میں اِستِغاثہ کیا جاتا: ”چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے“ ہر سال اس مسجد میں جَشنِ عید مِیلادُ النَّبی کے موقع پر مُوئے مبارک کی زیارت کروائی جاتی تھی۔ اگر خُدانخواستہ کسی اور کی مسجد ہوتی اور یہ سب ماحول مُیَسَّر نہ آتا، وہاں کا امام عاشقِ رَسول نہ ہوتا تو نہ جانے کیا معاملہ ہو جاتا۔

www.dawateislami.net

یاد رکھیے! یہ دور بہت زیادہ فِتنوں کا دور ہے اس میں اپنے اور اپنے گھر والوں کے عَقائد و نَظریات کی حِفاظت کی کوشش کیجیے۔

لباسِ خضر میں ہزاروں راہ زن پھرتے ہیں
اگر جینے کی تمنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! امام اپنے محلے کا بے تاج بادشاہ ہوتا ہے لہٰذا جو اسلامی بھائی اِمامت کورس کر سکتے ہیں انھیں چاہیے کہ وہ اِمامت کورس کریں، نیز جن اسلامی بھائیوں میں 14 اکتوبر 2018 بروز اتوار کو شروع ہونے والے مُعَلِّمِ امامت کورس میں داخلہ لینے کی شَرائط پائی جائیں (یعنی وہ جامعۃُ المدینہ سے فارغ التَّحصیل ہوں یا پھر انہوں نے تَجوید و قراءت سیکھی ہوئی ہو) تو یہ اس کورس میں داخلہ لیں۔ امامت کورس کرنے والے اسلامی بھائیوں کو امامت کے مَسائل سِکھائے جائیں گے۔ جو اسلامی بھائی پہلے سے ہی ان مَسائل سے آگاہ ہوئے تو ان کے مَسائل مَزید پختہ ہو جائیں گے۔ گویا اِمامت کورس میں وہ سب کچھ سکھایا جائے گا جو ایک امام کو آنا چاہیے۔ اِمامت کورس مکمل کر کے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ جب یہ اسلامی بھائی اِمامت کے لیے کسی مسجد میں اپنی خِدمات سر انجام دیں گے تو مدینہ مدینہ (یعنی بہت اچھا) ہو جائے گا، ان کے حُسنِ اَخلاق کے باعث محلے کی بڑی تعداد اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ خوش عقیدہ ہو جائے گی۔

www.dawateislami.net

اِجتماعی اِعتکاف کے فوائد و بَرَکات

سُوال: جو اسلامی بھائی اِعتکاف کرنے کے بعد مَدَنی ماحول سے دُور ہو جاتے ہیں انھیں دوبارہ مَدَنی ماحول میں کیسے لایا جائے؟ (عالمی مَدَنی مرکز میں موجود ایک اسلامی بھائی کا سُوال)

جواب: اِعتکاف کرنے کے بعد سارے معتکفین مَدَنی ماحول سے دُور ہو جاتے ہوں ایسی بات نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو آج ہمیں یہ بہاریں نظر نہ آتیں۔ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ اسلامی بھائیوں کی کثیر تعداد اِعتکاف کی وجہ سے ہی مَدَنی ماحول میں آئی ہے۔ دَعوتِ اِسلامی کے مفتی محمد فضیل رضا (دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ) کے دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہونے کا سبب بھی اِعتکاف ہی بنا، انہوں نے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے کا واقعہ خود بتایا تھا کہ یہ پہلے مدرسۃُ المدینہ برائے بالغان میں پڑھنے آتے تھے پھر انہوں نے دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں ہونے والے اِجتماعی اِعتکاف میں شرکت کی۔ اِس اِعتکاف کی بَرَکت سے ان پر ایسا رنگ چڑھا کہ انہوں نے دَرسِ نِظامی (یعنی عالِم کورس) شروع کر دیا اور آج اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے قابلِ فخر مُفتی ہیں بلکہ مُفتیِ اسلام بن چکے ہیں۔ اِسی طرح دعوتِ اسلامی کے کئی مُبلغین اور ذِمّہ داران ہوں گے جنھوں نے اِعتکاف کی وجہ سے مَدَنی ماحول کو اپنایا ہو گا، ممکن ہے کہ کئی اَراکینِ شُوریٰ بھی ایسے ہوں جو اِعتکاف کی بَرَکت سے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے ہوں۔

www.dawateislami.net

نِگرانِ شُوریٰ حاجی ابو حامد محمد عمران بھی اِعتکاف ہی کی وجہ سے مَدَنی ماحول میں آئے تھے۔ اِعتکاف کرنے سے پہلے انہوں نے مَدَنی ماحول میں آنا جانا شروع کر دیا تھا جس کی وجہ سے ان پر کچھ نہ کچھ اثر ہوا، پھر جب انہوں نے اِعتکاف کیا تو ان کی دُنیا ہی بدل کر رہ گئی۔ یہ اپنے اس اِعتکاف کا ماحول خود بیان کرتے ہیں کہ "جب میں اِعتکاف میں بیٹھا تو میرے دوست مجھ سے ملنے آتے تھے چونکہ میں خود بھی مذاق مسخری کا عادی تھا تو وہ مجھے بولتے کہ یہ سارے ڈرامے چھوڑ۔ کیا تو مولانا لوگوں کو تنگ کرنے کے لیے بیٹھ گیا ہے؟ مگر میں بالکل سنجیدہ ہو گیا اور ان سے ایسا کوئی مذاق نہ کیا۔" پھر نِگرانِ شُوریٰ پر اِعتکاف کا ایسا رنگ چڑھا کہ آج وہی عمران نِگرانِ شُوریٰ بن کر لوگوں کے سامنے موجود ہیں اور دُنیا کی بہت بڑی تعداد ان کی عقیدت مند ہے۔ اکثریت ان کے بیان سے مُطْمَئِن ہوتی ہے نیز ان کا بیان سننے والے اپنے اندر تبدیلی محسوس کرتے ہیں۔ یقیناً یہ ساری بہاریں اِعتکاف کی وجہ سے ہی ہیں اس کے باوجود اگر کوئی شخص اِعتکاف کرنے کے بعد بھی نیکیوں کی راہ پر نہیں آتا اور اس کے اندر کسی قِسم کی تبدیلی نہیں ہوتی تو یہ اس کا اپنا نصیب ہے۔

حضرتِ سَیِّدُنا وَہب بِن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ تابعی بزرگ ہیں ان کے فرمان کا خُلاصہ ہے: بعض لوگ عِلمِ دِین حاصِل کرتے ہیں اس کے باوجود سُدھرتے

www.dawateislami.net

نہیں بلکہ ان میں خوب بگاڑ ہوتا ہے جو فَساد کا باعث بنتا ہے۔[1] یعنی اگر کسی کے دِل میں فَساد کا بیج موجود ہو تو عِلمِ دِین حاصِل کرنے کے باوجود اس کے دِل سے فَساد ہی پیدا ہو گا کہ وہ بیج دِن بدن پَرورِش پاتا رہے گا بالآخر تن آور دَرخت بن کر فساد بَرپا کرے گا۔ کیونکہ پھل ہمیشہ بیج کی مِثل ہی حاصِل ہوتا ہے جیسا بیج بویا جائے گا ویسا ہی پھل ملے گا اگر گیہوں (یعنی گندم) بوئیں گے تو گیہوں ملیں گے، جَو بوئیں گے تو جَو ملیں گے اور چاول بوئیں گے تو چاول ملیں گے۔ اسی طرح بعض لوگوں کے دِلوں میں بَدبختی اور شرارت کا بیج ہوتا ہے یہ لوگ عِلمِ دِین حاصِل کر بھی لیں تو اس بیج کی جڑیں ان کے دِل میں مَضبوط ہو چکی ہوتی ہیں یوں وہ لوگ فَساد پیدا کرنے کا سبب بنتے ہیں۔ نیز جس خوش نصیب کے دِل میں شَرافت اور سعادت مندی کا بیج ہوتا ہے پھر وہ اس بیج کی عِلمِ دِین کے ذَریعے خوب آبیاری کرتا ہے اور اس میں مَزید نکھار پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ

مدینہ

1 ..... حضرتِ سیِّدُنا وَہب بِن مُنَبِّہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عِلم کی مِثال تو بارِش کے اُس پانی کی طرح ہے جو آسمان سے صاف و شَفّاف اور میٹھا نازِل ہوتا ہے اور دَرخت اُس کو اپنی شاخوں کے ذَریعے جَذب کر لیتے ہیں۔ اب اگر دَرخت کَڑوا ہوتا ہے تو بارش کا پانی اُس کی کَڑواہٹ میں اِضافہ کرتا ہے اور اگر وہ دَرخت میٹھا ہوتا ہے تو اُس کی مِٹھاس میں اِضافہ کرتا ہے بس یونہی عِلم بذاتِ خود تو فائدے کا باعث ہے مگر جب خواہشاتِ نفس میں گرفتار اِنسان اِسے حاصِل کرتا ہے تو یہ عِلم اُس کے تکبُّر میں مبتلا ہونے کا سبب بن جاتا ہے اور جب شریفُ النفس اِنسان کو یہ عِلم حاصِل ہوتا ہے تو یہ اُس کی شَرافت، عبادت، خوف و خَشیَّت اور پرہیز گاری میں اِضافہ کرتا ہے۔

(حدیقۃ ندیۃ، المبحث الثالث فی اسباب الکبر والتکبر، ۲/ ۵۱۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

www.dawateislami.net

شخص ایک نیک اِنسان اور عالِمِ باعمل بن کر مُعاشرے میں اُبھرتا ہے۔

اپنے وقت کی قدر کیجیے

ایسے کئی لوگ عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں اِعتکاف کے لیے آتے ہیں جن کا اپنی اِصلاح کے حوالے سے کوئی ذہن نہیں ہوتا تو وہ اپنے دوستوں کے ساتھ گروپ بنا کر فُضُول باتوں میں مَشغول ہوتے ہیں۔ اگر کوئی دوست باہر سے کباب سموسے لے آئے تو وہ کھانے میں اپنا وقت بَرباد کر رہے ہوتے ہیں۔ بعض تو مَدَنی مذاکرے تک میں شرکت نہیں کرتے حالانکہ مَدَنی مذاکرہ اِعتکاف میں سب سے اہم سِلسلہ ہوتا ہے۔ ان کے کانوں تک مَدَنی مذاکرے کی آواز ضَرور پہنچتی ہے مگر دِل میں نہیں اُترتی کیونکہ یہ سننے کے لیے بیٹھے ہی نہیں ہوتے تو اس کی بَرَکتوں سے بھی محروم ہو جاتے ہیں۔ ہاں! جو لوگ مسجد کے اندر بیٹھ کر توجہ سے مَدَنی مذاکرہ سننے کی سعادت حاصِل کرتے ہیں تو یقیناً اُن کے دِل پر بھی اَثر ہوتا ہے اور وہ ڈھیروں بَرَکتیں اپنے دامن میں سمیٹ لیتے ہیں۔ لہٰذا معتکفین کو چاہیے کہ وہ اپنے وقت کی قَدر کرتے ہوئے اسے فُضُولیات میں ضائع کرنے کے بجائے عِلمِ دِین حاصِل کرنے کی کوشش کریں۔

سارا سال رَمَضانُ المبارک کا اِنتظار

رَمَضانُ المبارک کی آمد میں ابھی کچھ ماہ باقی ہیں لہٰذا جس سے ہو سکے وہ نیت کر لے کہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی)

www.dawateislami.net

میں پورے ماہِ رَمَضان کا اِعتکاف کروں گا۔ عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں اِعتکاف کا نہایت خوبصورت ماحول ہوتا ہے لہٰذا حتَّی الْاِمکان فیضانِ مدینہ میں ہی اِعتکاف کرنے کی کوشش کیجیے، ورنہ اپنے اپنے شہروں اور مُلکوں میں جہاں دعوتِ اسلامی کے تحت اِعتکاف کروایا جاتا ہے وہاں اِعتکاف کرنے کی ترکیب بنائیے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بے شمار فَوائد وبَرَکات نصیب ہوں گے۔ اگر ایک ماہ کا اِعتکاف کرنا ممکن نہ ہو تو دَس دِن کے اِعتکاف کی ترکیب کیجیے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اِعتکاف میں آنا جانا ہی کر لیجیے مثلاً کسی کو نوکری پر جانا ہے تو وہ جائے اور اپنا کام پورا کر کے واپس آجائے اور جہاں اِعتکاف ہو رہا ہے وہیں رہے گھر نہ جائے بلکہ نوکری کے بعد سارا وقت اِعتکاف والوں کے ساتھ ہی گزارے ان کی صُحبت اِختیار کرے ایسا کرنے سے بھی کافی کچھ حاصِل ہو جائے گا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں سارا سال رَمَضانُ المبارک کا اِنتظار رہتا ہے بلکہ ہم تو سارا سال یہ دُعا مانگتے ہیں "اَللّٰھُمَّ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ بِصِحَّۃٍ وَّ عَافِیَۃ یعنی اے اللہ! ہمیں صحت وعافیت کے ساتھ ماہِ رَمَضان سے مِلادے۔" رَمَضانُ المبارک کی بَرَکتوں کے بھی کیا کہنے! رَمَضانُ المبارک کی فضاؤں میں جو کیف وسُرور ہوتا ہے وہ دِیگر اَیّام میں نہیں پایا جاتا جیسے ہی رَمَضانُ المبارک کا چاند نظر آتا ہے تو دِل پر ایک عجیب کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور جیسے ہی عید کا چاند نظر آتا ہے دِل غم میں ڈُوب جاتا ہے کہ ہائے افسوس! رَمَضان کا بابرکت اور نہایت عظمت وشان والا مہینا

www.dawateislami.net

ہم سے رُخصت ہو گیا، وہ سب کچھ چلا گیا جو رَمَضان کی وجہ سے ہمیں نصیب ہوا تھا۔ اللہ پاک ہمیں صحت و عافیت کے ساتھ بار بار رَمَضانُ المبارک کا مہینا نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مُعَمَّر اسلامی بھائی اور مَدَنی مرکز میں اِعتکاف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پورے ماہِ رَمَضان کا اِعتکاف کرنے کی نیت فرمالیجیے چاہے آپ نے گزشتہ بَرسوں میں ایک ماہ کا اِعتکاف کیا ہو یا نہ کیا ہو اور نیت کرتے ہی اس کی تیاری بھی شروع کر دیجیے۔ اگر نیت سچی ہوئی تو نیت کرتے ہی اس کا ثواب مِلنا شروع ہو جائے گا۔ بعض خوش نصیب تو اِعتکاف کے ایسے شیدائی ہوتے ہیں کہ طرح طرح کی آزمائشوں کے باوجود وہ اِعتکاف کرنے سے پیچھے نہیں ہٹتے خُصُوصاً ہمارے مُعَمَّر (یعنی بوڑھے) اسلامی بھائی سالہا سال سے اِعتکاف کر رہے ہیں انہیں منع بھی کیا جائے تو نہیں مانتے اور کسی حال میں اپنے گھر جانے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ چونکہ اِجتماعی اِعتکاف میں بہت رَش ہوتا ہے تو مَعذور اسلامی بھائی اور ہمارے مُعَمَّر بزرگ سخت آزمائش میں آجاتے ہیں ان کو اِستِنجا وُضو کے مُعاملات میں کافی پریشانی ہو جاتی ہے اسی وجہ سے اب ہم نے یہ اُصول بنا دیا ہے کہ عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ بابُ المدینہ (کراچی) میں پچاس سال سے زائد عمر کے اسلامی بھائیوں کو اِعتکاف میں نہ بٹھایا جائے۔ البتہ فیضانِ مدینہ میں بعض ایسے مُعَمَّر اسلامی بھائی بھی ہیں جن کی عمر 70 بَرس

www.dawateislami.net

ہو چکی ہے لیکن یہ کافی عرصے سے فیضانِ مدینہ میں ہی اِعتکاف کر رہے ہیں لہٰذا صرف ان اسلامی بھائیوں کو فیضانِ مدینہ میں اِعتکاف کی اِجازت ہے کیونکہ عرصۂ دراز سے فیضانِ مدینہ میں اِعتکاف کرنے کی وجہ سے ان اسلامی بھائیوں کو کافی تجربہ ہو چکا ہے، انہیں مَدَنی مرکز کے اُصولوں اور جَدْول وغیرہ کا عِلم ہوتا ہے اس وجہ سے اُمّید ہے کہ یہ دِیگر اسلامی بھائیوں کی تکلیف کا سبب نہیں بنیں گے۔ نئے آنے والے مُعَمَّر اسلامی بھائی جن کی عمر 50 بَرس سے زائد ہو انہیں فیضانِ مدینہ میں اِعتکاف کرنے کی اِجازت نہیں کیونکہ انہیں فیضانِ مدینہ میں اِعتکاف کا تجربہ نہیں ہو گا چونکہ پہلے ہی عمر رسیدہ ہونے کی وجہ سے جسم کافی کمزور ہو چکا ہو گا پھر اِعتکاف کے جَدْول کی وجہ سے مزید کمزوری ہو جائے گی، اگر یہ بیمار ہو گئے تو انہیں سنبھالنا مشکل ہو گا۔ نیز اِستنجا خانوں اور وُضو خانوں پر شدید بھیڑ ہونے کی وجہ سے بھی یہ پریشان ہو جائیں گے لہٰذا ایسے مُعَمَّر اسلامی بھائی عالَمی مَدَنی مَرکز فیضانِ مدینہ میں اِعتکاف کرنے کے لیے تشریف نہ لائیں۔

کیا اسلامی بہنیں اِجتماعی اِعتکاف کر سکتی ہیں؟

سُوال: کیا اسلامی بہنیں اِجتماعی اِعتکاف کر سکتی ہیں؟ (مَدَنی مَرکز میں موجود اسلامی بھائی کا سُوال)

جواب: جی نہیں! اسلامی بہنیں اِجتماعی اِعتکاف نہیں کر سکتیں۔ کیونکہ عورت کے لیے مسجدِ بَیْت یعنی گھر کا وہ حِصّہ جو اس نے نماز پڑھنے کے لیے مَخْصُوص کیا ہو اسی

www.dawateislami.net

میں اِعتکاف کرنے کی اِجازت ہے۔[1] لہٰذا اگر کسی اسلامی بہن کو اِعتکاف کرنا ہو تو وہ صِرف مسجدِ بَیت ہی میں کرے۔ اگر گھر میں کوئی جگہ نماز پڑھنے کے لیے مَخْصُوص نہ ہو تو اِعتکاف سے پہلے کوئی جگہ جیسے گھر کا کوئی کمرہ یا حصہ مَخْصُوص کرلے کہ وہ اسی جگہ نماز پڑھے گی پھر وہیں اِعتکاف بھی کرلے۔

اسلامی بہنوں کا مُعاشرے میں کِردار

سُوال: اسلامی بہنیں مُعاشرے کو سُدھارنے میں اپنا کیا کِردار ادا کرسکتی ہیں؟[2]

جواب: اسلامی بہنیں مُعاشرے میں بہت اَہم کِردار ادا کرسکتی ہیں۔ ہر شخص کے لیے سب سے پہلی تَربیت گاہ ماں کی گود ہی ہوتی ہے، اگر ماں کے اندر خوفِ خُدا اور عشقِ مصطفےٰ ہوگا تو اس کا اثر اولاد میں بھی مُنتقل ہوگا۔ لہٰذا تمام اسلامی بہنوں کو چاہیے وہ اپنے اوپر اسلامی تعلیمات کو نافِذ کرنے کی بھرپور کوشش کریں اپنی ذات کو سُنّتوں کے سانچے میں ڈھالیں، نیز اپنی گفتار، کِردار اور اَخلاق کو عمدہ سے عمدہ بنانے کے لیے خوب تگ ودو کریں۔ تاکہ ان کی گود میں تربیت پانے والے مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنیاں ان کا یہ اَثر لے کر مُعاشرے میں مثبت تبدیلی کا سبب بنیں۔ اسلامی بہنوں کو چاہیے کہ اپنی اولاد کی بہترین تَربیت کرنے کے لیے مکتبۃُ المدینہ کی شائع کردہ کتاب ”تربیتِ اَولاد“ کا مُطالعہ کریں۔

مدینہ

1 ..... دُرِمختار، کتاب الصوم، باب الاعتکاف، ۳/ ۴۹۴ ماخوذاً دار المعرفۃ بیروت

2 ..... یہ سُوال شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

اسلامی بہنوں کا گھر میں رہنے کا اَنداز

سُوال: اسلامی بہنوں کا گھر میں رہنے کا کیا انداز ہونا چاہیے؟

جواب: اسلامی بہنیں اپنے والدین، بہن بھائی اور اپنے سُسرال والوں کے ساتھ اچھا برتاؤ رکھیں۔ تلخ لہجہ اپنانے کے بجائے ہمیشہ نَرمی سے پیش آئیں۔ ساس اور نندوں کو اپنی ماں اور بہن کی جگہ سمجھیں۔ اگر ان کی طرف سے دِل آزار لہجہ اپنایا جائے تو اسے بَرداشت کریں اور ہر گز جوابی کاروائی نہ کریں۔ اگر اسلامی بہنیں میرے بیان کردہ ان مَدَنی پھولوں پر عمل کریں گی تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے سُسرال میں ہر ایک کی منظورِ نظر ہونے کے ساتھ ساتھ پورے سُسرال پر راج کریں گی۔ یوں (غیبت وغیرہ) گناہوں کا دَروازہ بھی نہیں کھلے گا اور میکے اور سُسرال میں مَدَنی بہار بھی آجائے گی اور سارے گھر والے نیکیوں کے راستے پر چل پڑیں گے۔

کھانے کو ضائع ہونے سے بچانے کا طریقہ

سُوال: کھانے کو ضائع ہونے سے بچانے کا طریقہ بیان فرمادیجیے۔ (1)

جواب: عموماً کھانے کے بعد بَرتنوں میں بچا ہوا سالن، ہانڈی میں لگے ہوئے کھانے کے ذَرّات اور بچی ہوئی روٹیوں کے ٹکڑوں کو ضائع کر دیا جاتا ہے حالانکہ

مدینہ

(1) ..... اِس صفحہ کے دونوں سُوالات شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ کی طرف سے قائم کیے گئے ہیں جبکہ جوابات امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے عطا فرمودہ ہی ہیں۔ (شعبہ فیضانِ مَدَنی مذاکرہ)

www.dawateislami.net

کھانے کے وہ ذَرّات جو کھائے جا سکتے ہوں انہیں پھینک دینا اِسراف ہے جو سَراسر حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ لہٰذا کھانے کے بچے ہوئے اَجزاء کو پھینک دینے کے بجائے ان کی ثَرید بنالی جائے۔ ثَرید سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پسند تھی۔ (1)

ثَرید بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جو کچھ کھانا بچے یعنی سالن، دال اور چاول وغیرہ اسے فریج میں محفوظ کرلیں۔ جب یہ بچا ہوا کھانا زیادہ مِقدار میں جمع ہو جائے ان سب کو ایک ساتھ پکانے کے لیے ہانڈی میں ڈال دیں اور اوپر سے روٹی کے ٹکڑے ڈال کر اس میں بھگو لیں، سالن کم ہو تو تھوڑا پانی مِلالیں اور حَسَبِ ذائقہ نمک مرچ اور زیرہ ڈال کر اسے ڈھک دیں اور کوئی وزنی چیز اس کے ڈھکن پر رکھ دیں پھر اس کو خوب اچھی طرح پکائیں۔ جب اندازہ ہو جائے کہ یہ خوب اچھی طرح پک چکا ہے تو اس کو تھال میں نکالیں اور اوپر سے کھجور کے ٹکڑے ڈال دیں اس طرح اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کھانا ضائع ہونے سے بھی بچ جائے گا اور بہترین غِذا بھی تیار ہو جائے گی۔

اگر کوئی روٹی کے ٹکڑے اور غِذا کے دانے وغیرہ سے اس طرح ثَرید نہ بنائے تو وہ انہیں پھینکنے کے بجائے مُرغیوں، چیونٹیوں یا بکریوں کو کھلا دے تو بھی یہ غذا ضائع ہونے سے بچ جائے گی۔

---

1 ..... ابوداود، کتاب الاطعمة، باب فی اکل الثرید، ۳/ ۴۹۲، حدیث: ۳۷۸۳ دار احیاء التراث العربی بیروت

www.dawateislami.net

روزانہ کتنا دُرُود شریف پڑھنا چاہیے؟

سُوال: دُرُود شریف پڑھنے کی بہت زیادہ تَرغیب دِلائی جاتی ہے تو یہ اِرشاد فرمائیے کہ روزانہ کتنی تعداد میں دُرُود شریف پڑھا جائے؟ (لندن کے اسلامی بھائی کا سُوال)

جواب: دُرُود شریف جتنا زیادہ پڑھا جائے اتنا ہی فائدہ ہے لہٰذا زیادہ سے زیادہ دُرُود شریف پڑھنے کا مَعمول بنانا چاہیے۔ روزانہ کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھ لینا چاہیے۔

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	اِغوا سے حفاظت کی اِحتیاطی تدابیر اور اَوراد و وَظائف	8
صَبر کا ذہن کیسے بنایا جائے؟	1	بچوں کو تنہا نہ چھوڑا جائے	9
مصیبتیں دُور کرنے کے وَظائف	3	بچوں کی حِفاظت کا وَظیفہ	10
خوشی و غمی کے رَسم و رَواج	4	بڑوں کی حِفاظت کا وَظیفہ	11
ہم رَسم و رَواج کے نہیں شریعت کے پابند ہیں	5	بیسن پر وُضو کرتے ہوئے "یَاقَادِرُ" پڑھنا کیسا؟	12
پڑھے لکھے جاہل سے مُراد	7	W.C اور بیسن دونوں کو الگ الگ کیجیے	13
جہیز کی نُمائش کرنا کیسا؟	8	وُضو کرنے اور نماز پڑھنے کا طریقہ سیکھیے	14

www.dawateislami.net

عِبرت ہی عِبرت	16	ایک مُرید کے دو پیر نہیں ہو سکتے	30
نزع کی سختیاں	17	مَدَنی مذاکرے کے دَوران آپ کیا پیتے ہیں؟	30
اپنے نَفس کی تربیت کیسے کریں؟	20	تبلیغِ دِین میں مَساجد کا کِردار	30
شافعی مذہب والے حنفی اِمام کے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟	21	اجتماعی اِعتکاف کے فوائد و بَرَکات	34
مَدَنی ماحول سے وابستگی اور دِین کا دِفاع	22	اپنے وقت کی قدر کیجیے	37
تُرکی کے بارے میں تاثرات	23	سارا سال رَمَضانُ المبارک کا اِنتظار	37
میرے آقا کو کتنا صَدمہ پہنچتا ہو گا!	24	معمر اسلامی بھائی اور مَدَنی مرکز میں اِعتکاف	39
مدینۂ مُنَوَّرہ کا اَدب و اِحترام	25	کیا اسلامی بہنیں اِجتماعی اِعتکاف کر سکتی ہیں؟	40
تذکرۂ مولانا رُوم	26	اسلامی بہنوں کا معاشرے میں کِردار	41
نمازِ جنازہ میں سَلام کَب پھیرا جائے؟	28	اسلامی بہنوں کا گھر میں رہنے کا اَنداز	42
مَرنے کے بعد اِنسان کی رُوح کہاں رہتی ہے؟	28	کھانے کو ضائع ہونے سے بچانے کا طریقہ	42
دو پیروں کا مُرید ہونے والا کِس کا مُرید کہلائے گا؟	29	روزانہ کتنا دُرُود شریف پڑھنا چاہیے؟	44

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جُمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کیلئے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنتوں کی تربیت کے لئے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ "فکرِ مدینہ" کے ذریعے مَدَنی اِنْعامات کا رسالہ پُر کرکے ہر مَدَنی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کے لیے "مَدَنی اِنْعامات" پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے "مَدَنی قافلوں" میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ عزوجل



ISBN 978-969-631-642-8
0125728

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 2650 / 1144
Web: www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
Email: feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net